

## 246642-اگر رؤیت ہلال میں غلطی سے ایک دن کا روزہ رہ جاتے تو کیا اس کی قضاواجب ہے؟

سوال

سوال : اگر حکومتی سطح پر رؤیت ہلال میں غلطی ہو جانے سے یہ بات ثابت ہو جائے کہ ایک دن کا روزہ چوک گیا ہے، تو کیا ہم پر اس روزے کی قضا ہو گی یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

اگر شرعی اعتبار سے یہ چیز ثابت ہو جائے کہ مسلمانوں سے ابتدائے ماہ رمضان کی تحدید میں غلطی ہوتی ہے یا انتہائے رمضان میں چوک ہو گئی ہے، تو مسلمانوں پر اس غلطی کا تدارک کرنا لازمی امر ہے اور وہ اس چھوٹے ہوئے دن کا روزہ رکھیں گے۔

رؤیت ہلال میں غلطی متعدد شرعی طریقوں سے ثابت ہو سکتی ہے، مثلاً:

1- شعبان کا مینہ تیس دنوں کا پورا ہو، پھر کوئی معتمد شخص آکر کہے کہ میں نے تیس شعبان کی رات رمضان کا چاند دیکھا تھا، تو قاضی اس شخص کی شہادت کو تسلیم کرے گا۔

2- رمضان کے 28 روزے رکھیں اور پھر شوال کا چاند نظر آجائے۔

جب یہ چیز ثابت ہو جائے تو پھر مسلمان اس دن کے روزے کی قنادیں گے جس دن کا روزہ ان سے چوک گیا ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کرتے ہیں :

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشور و معروف احادیث صحیح میں ثابت ہے کہ: مینہ 29 دن سے کم کا نہیں ہوتا، چنانچہ مسلمان اگر 28 دن کے روزے مکمل کرنے کے بعد ماہ شوال کا چاند شرعی ضوابط کے مطابق دیکھ لیں تو پھر اس سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ جاتی ہے کہ مسلمانوں سے رمضان کی ابتداء میں غلطی ہوتی ہے، لہذا مسلمان ایک دن کی قنادیں گے؛ کیونکہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے کہ مینہ 28 دنوں کا ہو جائے، مینہ تو 29 یا 30 دنوں کا ہوتا ہے"

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے فتاویٰ کی 25 ویں جلد اور صفحہ نمبر: 154-155 میں ذکر کیا ہے کہ یہ واقعہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں رونما ہو چکا ہے، کہ مسلمانوں نے 28 دن کے روزے رکھے، تو علی رضی اللہ عنہ نے انہیں مینہ پورا کرنے کیلئے ایک دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تاکہ 29 دن پورے ہو جائیں "انتہی مانوذار": "مجموع فتاویٰ شیخ ابن باز" (15/158)

اسی طرح دامنی فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ : فتاویٰ (10/122) میں ہے کہ :

"سن 1404 ہجری میں رمضان کا چاند سعودی عرب کے ذمہ داران کے مطابق جمعرات کی رات سے قبل شرعی طور پر نظر نہ آیا تھا، لہذا انہوں نے اس مسئلے سے متعلق صحیح احادیث پر عمل کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ شعبان کے تیس دن مکمل کئے جائیں، نیز یہ بھی اعلان کیا کہ ماہ رمضان کے روزوں کی اس سال ابتداء جمعرات سے ہو گی۔

پھر اسی سال شوال کا چاند دیکھنے کے متعلق اجلاس بلا یا تو شوال کا چاند جمعہ کی رات نظر آگیا، پھر انہوں نے اعلان کیا کہ 1404 ہجری میں عید الفطر جمعہ کے دن ہو گی۔

لیکن اس اعلان کی وجہ سے ان کے صرف 28 روزے ہوتے، اور قمری میں 28 دن کا بھی نہیں ہوتا، بلکہ بھی 29 دن کا تو بھی 30 دن کا، جیسے کہ صحیح احادیث سے یہ چیز ثابت ہے۔

تاہم اس سے یہ معلوم ہو گیا کہ رمضان کے روزوں کی ابتداء میں غلطی ہوتی تھی، تو انہوں نے اس غلطی کا اعلان کیا، اور اپنے ذمہ سے بری ہونے اور حق کو واضح کرنے کی غرض سے اس دن کی قنادینے کا حکم صادر کیا جس دن کا روزہ چوک گیا تھا" انتہی

دائیٰ کیمیٰ برائے علمی تحقیقات و فتاویٰ

شیخ عبد اللہ بن قمود، شیخ عبد اللہ بن ندیان، شیخ عبدالرازاق عفیفی، شیخ عبدالعزیز بن عبد اللہ بن باز

اور اگر رؤیت ہلال میں غلطی کا تصور شرعی طریقے سے ثابت نہ ہو سکے، بلکہ فلکی حساب پر اس کی بنیاد ہو، یا چند لوگوں کا گمان ہو تو پھر اس کا کوئی اعتبار نہیں ہے، اور نہ اس پر شرعی احکام مرتب ہوتے ہیں۔

واللہ اعلم.